PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION
FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF
PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE, ETC.

URDU (GENERAL/INCLUDING ESSAY)

TIME ALLOWED: 3 HOURS **MAXIMUM MARKS: 100**

(i) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے: (25)

(الف) انصاف اور معاشرہ (ب) فی زمانہ ذرائع ابلاغ کے معاشرے پر اثرات

(ج) آبی آلودگی اور ہماری ذمہ داریاں (د) ع بے معجزہ دنیا میں ابھرتی نہیں قومیں

(ii) مندرجہ ذیل میں سے صرف چار شعروں کی تشریح کیجیے: (20)

الف قتلِ حسین اصل میں مرگِ یزید ہے اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

ب آئے عشاق گئے وعدۂ فردا لے کر اب اُنھیں ڈھونڈ چراغِ رُخِ زیبا لے کر

ج لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام آفاق کی اس کارگہِ شیشہ گری کا

د نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

ہ ہے آدمی بجائے خود اک محشرِ خیال ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہ ہو

(iii) درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے، جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔ تلخیص کا عنوان بھی دیجیے۔ (ایک سے زیادہ یا متبادل عنوانات مت دیجیے۔) (20)

"اب مجھے اُس سے دل چسپی ہونے لگی۔ یہاں تک کہ بعض وقت اپنا کام چھوڑ کر اُسے دیکھا کرتا، مگر اُسے کچھ خبر نہ ہوتی کہ کوئی دیکھ رہا ہے یا اُس کے آس پاس کیا ہو رہا ہے۔ وہ اپنے کام میں مگن رہتا۔ اس کے کوئی اولاد نہ تھی۔ وہ اپنے پودوں اور پیڑوں ہی کو اپنی اولاد سمجھتا اور اولاد کی طرح ان کی پرورش اور نگہداشت کرتا۔ ان کو سرسبز اور شاداب دیکھ کر ایسا ہی خوش ہوتا جیسے ماں اپنے بچوں کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔ وہ ایک ایک پودے کے پاس بیٹھتا، ان کو پیار کرتا، جھک جھک کے دیکھتا اور ایسا معلوم ہوتا گویا اُن سے چپکے چپکے باتیں کر رہا ہے۔ جیسے جیسے وہ بڑھتے اور پھولتے پھلتے، اُس کا دل بھی بڑھتا اور پھولتا تھا۔ اُن کو توانا اور ٹانٹا دیکھ کر اس کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی۔ کبھی کسی پودے میں اتفاق سے کیڑا لگ جاتا یا کوئی اور روگ پیدا ہو جاتا تو اُسے بڑا فکر ہوتا۔ بازار سے دوائیں لاتا، باغ کے داروغہ یا مجھ سے کہہ کر منگاتا۔ دن بھر اُسی میں لگا رہتا اور اُس پودے کی ایسی سیوا کرتا جیسے کوئی ہمدرد اور نیک دل ڈاکٹر اپنے عزیز بیمار کی کرتا ہے۔ ہزار جتن کرتا اور اُسے بچا لیتا اور جب تک وہ تندرست نہ ہو جاتا، اسے چین نہ آتا۔ اُس کے لگائے ہوئے پودے ہمیشہ پروان چڑھے اور کبھی کوئی پیڑ ضائع نہ ہوا۔" (مولوی عبدالحق)

(iv) درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ (ایک محاورے کا ایک سے زیادہ جملہ مت بنایے اور نہ ہی پانچ سے زیادہ محاورے استعمال کیجیے۔) (15)

آنکھیں سفید ہونا، بیڑا اٹھانا، پانی بھرنا، دھان پان ہونا، سبز قدم ہونا، سمندر بلونا، شیطان کی آنت ہونا، کچا چٹھا کہنا

(v) درج ذیل انگریزی عبارت کا رواں اردو ترجمہ کیجیے۔ (20)

"My choice of Muhammad to lead the list of the world's most influential persons may surprise some readers and may be questioned by